پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو - کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

محرم ۱۴۱۰ھ
۲۵ ستمبر ۱۹۸۹ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان - شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۲
شمارہ نمبر ۱۲

قافلۂ حجاز میں ایک حسینؑ بھی نہیں
گرچہ ہے تابدار ابھی گیسوئے دجلہ و فرات

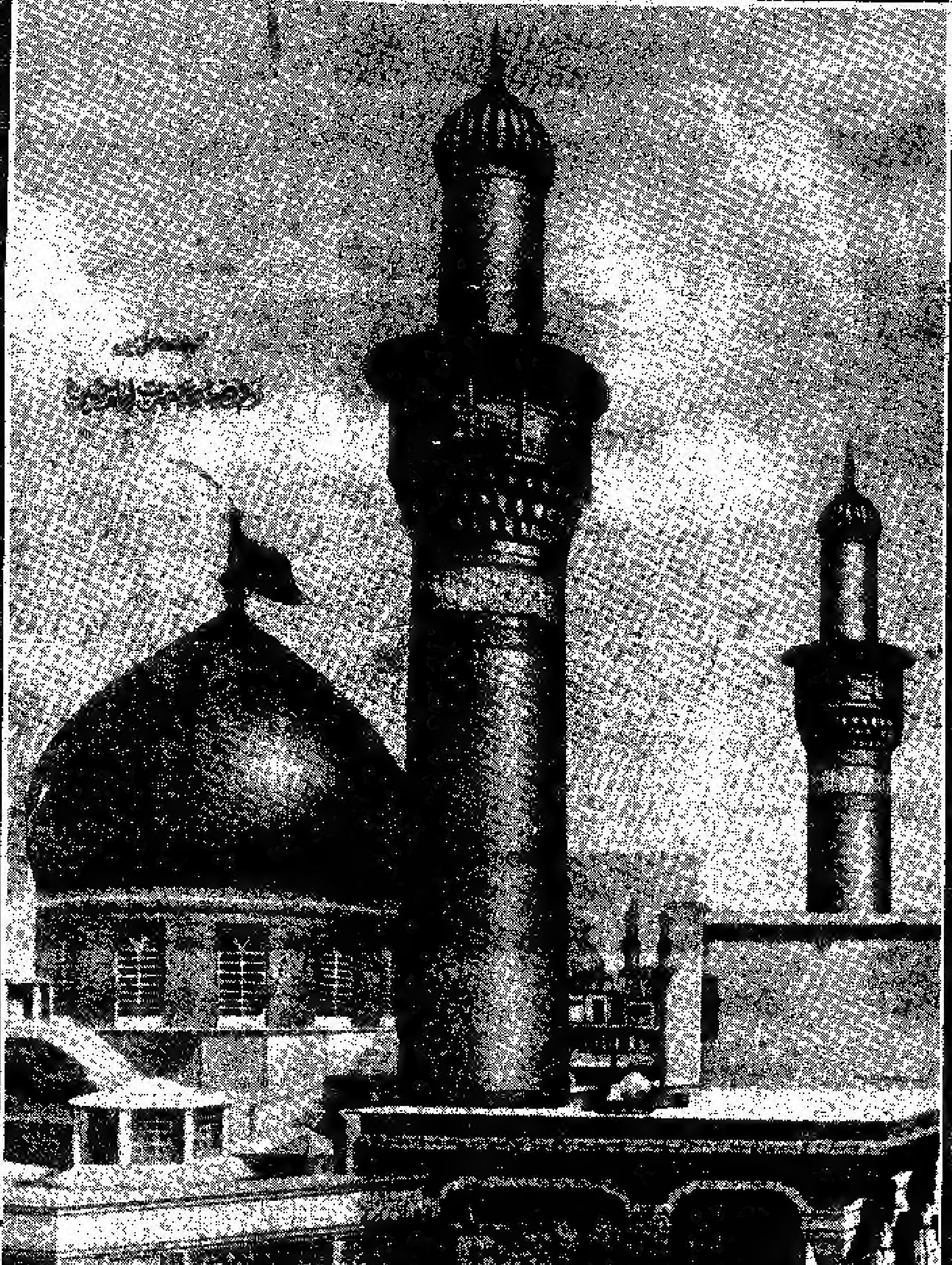

انشائیہ

نسخۂ کیمیا

سلطان جونپوری

اس سے پہلے کہ میں اس شخص کے بارے میں کچھ سوچوں، میرا ذہن مختلف خیالات کی آماجگاہ بن جاتا ہے۔

مثلاً مجھے بدلتے موسموں کا خیال آتا ہے۔ یہ موسم کتنی باقاعدگی کے ساتھ ایک دوسرے کے پیچھے چلتے آتے ہیں۔ کبھی سرما کی یخ بستہ ہواؤں کا راج ہے تو کبھی لو کے تھپیڑوں کی حکمرانی۔ کبھی زمین آپ ہی آپ پگھلتی ہے تو پانی زمین میں سما اور کبھی ابر پاروں کے طویل سلسلے، گھنگھور گھٹا بن برستی ہیں تو زمین جل تھل ہو جاتی ہے۔ یہ وہ موسم ہیں جو سال میں چند ماہ کے لیے آتے ہیں لیکن ہر موسم کا ہر لمحہ اپنا تشخص رکھتا ہے۔ ہر لمحہ ایک تاریخ ساز لمحہ ہوتا ہے۔ ہر لمحے سے ایک تاریخ جنم لیتی ہے۔

یہ تاریخ بھی عجیب شے ہے۔ اپنے آپ کو دہراتی ہے لیکن یہ نہیں معلوم کہ کتنے عرصے بعد اور کس انداز میں دہراتی ہے۔ تاریخ میں ایک جیسی بہت سی داستانیں مرقوم ہیں۔ صرف وقت اور کردار بدل جاتے ہیں۔ اس لیے یہ بات بالکل درست ہے کہ "تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے"۔ اس بات کو یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ ہم تاریخ کو دہراتے ہیں اور وہی کچھ کرتے ہیں جو ہمارے آباؤ اجداد کر گئے ہیں، جو ہم سے سینکڑوں اور ہزاروں برس پہلے ہو گزرا۔

گویا کچھ نیا نہیں!

جو کچھ ہو رہا ہے وہ پہلے بھی کبھی نہ کبھی ہو چکا ہو گا۔

نہ تو کوئی "بیماری" نئی ہے۔
اور نہ کوئی "علاج" نیا ہے۔
حکیم و طبیب بدلتے رہے۔
مریضوں کے نام بدلتے رہے۔
لیکن امراض جوں کے توں موجود نظر آتے ہیں۔

بارہا طبیبوں نے وقت کی نبض پر انگلیاں رکھیں اور سینکڑوں نسخے تجویز کیے لیکن کوئی نسخہ "نسخۂ شفا" ثابت نہ ہوا۔ آج بھی وہ نسخے آزمائے جاتے ہیں جو صدیوں پہلے تجویز ہوئے تھے۔

آجکل ہم نسخوں کے انتشار میں جی رہے ہیں۔ اگر ایک نسخہ ہوتا تو کوئی انتشار نہ ہوتا، مریض شفایاب ہوتا یا نہیں ہوتا۔ مگر یہاں تو ہر مریض کے ہاتھ میں ایک جدا "نسخۂ شفا" نظر آتا ہے۔ جب اسی نسخے کو آزمایا جاتا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ ہر مریض دوسرے مریض کو اپنا آزمودہ یا غیر آزمودہ نسخہ آزمانے کی دعوت دیتا ہے۔

ذرا گہری نظر سے دیکھیں تو دنیا مختلف نسخوں میں بٹی ہوئی نظر آتی ہے۔ ہر خطے میں ایک سی شکایات اور ایک جیسے یا کچھ مختلف نسخے آزمائے جا رہے ہیں مگر کوئی بھی نسخہ کسی علاقے میں اتنا کارگر ثابت نہیں ہو سکا کہ اس خطے کو مثالی "شفا یافتگان" کے طور پر پیش کیا جا سکے۔

ہر سال یہ موسم آتا ہے۔ ہر سال یہی سماں بندھتا ہے۔ ہر سال یہ شخص مجھے آبدیدہ کرتا ہے۔ مجھ میں اتنی جرأت نہیں کہ اس سے کوئی سوال پوچھوں۔ جب میرے خیالات واضح ہونے لگتے ہیں اور اس کی شخصیت چھا جاتی ہے تو میرے پاس سوالات نہیں بلکہ تمام سوالوں کے جوابات ہوتے ہیں۔

یہ کہ زندگی کیا ہے؟
یہ کہ اس کی الجھنیں اور مسائل کیا ہیں؟
یہ کہ ان سب کا حل کیا ہے؟

یہ شخص ہر سوال کا، اس جیسے ہر اہم سوال کا مجسم جواب ہے۔ میں اس کی زندگی کے ہر گوشے سے واقف ہوں۔ اس کی زندگی کا ہر گوشہ منور ہے۔ اس کی ہر بات عیاں ہے جس طرح وہ خود سارے عالم پر آشکارا ہے۔ اسی طرح اس کی زندگی کے مختلف پہلو، مختلف روپ سب کے سامنے ہیں۔

اس شخص کو صرف میں ہی نہیں جانتا۔
اس شخص کو ہم سب جانتے ہیں۔

اس کے پاس بھی ایک نسخہ تھا۔ اس نے اس نسخے کو بروقت استعمال کر کے اس کی تاثیر کا ثبوت دیا۔ یہی وہ نسخہ ہے جس کی تمام انسانیت کو تلاش ہے۔ یہ شخص یہ نسخہ لے کر دنیا کے افق پر بار بار اور مسلسل جلوہ افروز ہوتا ہے۔

کون ہے جو یہ نسخہ آزمائے؟
کون ہے جسے شفا کی جستجو ہو؟
کون ہے جو دکھی انسانیت کو صحت کی عطا کرنا چاہتا ہے؟

میں اس کی اس پکار پر لرز اٹھتا ہوں۔ مجھ میں کوئی سکت باقی نہیں رہتی۔ میں جانتا ہوں کہ یہ وہ "نسخۂ کیمیا" ہے جو صحرا سے اتر کر اپنی قوم کی طرف آنے والا اپنے ساتھ لایا تھا۔

یہ شخص جو ہر سال ایک خاص موسم میں ایک معاشی رُت میں مجھے آبدیدہ کر دیتا ہے۔ "نسخۂ کیمیا" میری طرف بڑھاتا ہے۔

میں سوچتا ہوں کیا میں ایک ناتواں مریض ہوں کہ اس نسخے کو طلب کرنے کے لیے ہاتھ تک نہیں اٹھا سکتا۔ میں اپنے ہاتھوں کو اٹھاتا ہوں لیکن وہ جکڑے ہوئے ہیں۔ اقتصادی بندھنوں میں، معاشی بندھنوں میں، ثقافتی اور روایتی بندھنوں میں۔

میں ایک بے عمل انسان سوچتا ہوں کیا مجھے ان سب بندھنوں سے نجات مل سکے گی اور میں وہ نسخۂ شفا استعمال کر سکوں گا جو معرکۂ کربلا کا ہیرو ہر سال میری طرف بڑھاتا ہے؟

مارشل لاء احکام کی توثیق کے بغیر اسمبلی کا وجود خطرے میں پڑ جائے گا۔ جونیجو

آٹھویں آئینی ترمیم کا بل پیش کر دیا گیا اس کے بعد سیاسی جماعتوں کی بحالی کا بل پیش کیا جائیگا اسوقت تک سرکاری پارٹی کے ارکان گروپ کی شکل میں کام کرتے رہیں گے

دستور میں آٹھویں ترمیم

ارشاد احمد حقانی

[illegible]

۸ شقوں پر مشتمل بل ماہ رواں میں منظور ہو جائے گا

ترمیمی بل سے آئین کی پانچ شقیں اور حذف شدہ دفعات بحال ہونگی

اسلام آباد [illegible]

[illegible]

بینظیر کی نظربندی کیخلاف التوا کی پانچ تحریکوں کو خلاف ضابطہ قرار دیدیا گیا

یہ معاملات اسپیکر کی رولنگ برقرار رہنے پر محرکین کا احتجاجی واک آؤٹ

سول حکومت کی مارشل لاء پر بالادستی نہیں ہم مارشل لاء کے کسی فیصلے کے خلاف کارروائی بھی نہیں کر سکتے۔ اسلم خٹک

اسلام آباد ۔ قومی اسمبلی کے اسپیکر [illegible]

[illegible]

Halal Beef, Lamb, Poultry & Groceries

تازہ حلال گوشت اور مرغیاں

ZABEEHA MEAT &
GROCERY STORE
1536 Warden Avenue
SCARBOROUGH
Tele: 445-1272

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

سنو! جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا (القرآن)

پندرہ روزہ

الہلال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حقیقت سے انکار کیوں

واقعہ یہ ہے کہ اللہ لوگوں کے حق میں بڑا شفیق اور رحیم ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی ہے، وہی تم کو موت دیتا ہے اور وہی پھر تم کو زندہ کرے گا۔ سچ یہ ہے کہ انسان بڑا ہی منکرِ حق ہے۔

(سورۃ الحج ۶۵ - ۶۶)

شرم و حیا کا تقاضا

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ہدایت فرمائی کہ اے علی! اپنی ران نہ کھولو، اور کسی زندہ یا مردہ کی ران کی طرف نظر نہ کرو۔

(سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ)

امت مسلمہ اور ملت کفر

ٹورانٹو کی جامع مسجد میں خطبۂ جمعہ ہو رہا تھا۔ خطیب کے ہاتھ میں دو تین کتابیں تھیں جن کا حوالہ وہ اپنی تقریر میں دے رہے تھے۔ کتابیں جعفری مکتب فکر سے متعلق تھیں اور خطبہ اہل تشیع کے خلاف۔ خطیب کے حوالے OUT OF CONTEXT تھے۔ اور ایسے ماخذ سے پیش کیے جا رہے تھے جنہیں خود شیعہ علما رد کر چکے ہیں۔ منبرِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بیٹھ کر ایسی علمی بددیانتی کا تماشہ پیش کرنا ایک مسلمان کے لیے نازیبا اور سمجھداروں کے لیے ناقابلِ برداشت ہو رہا تھا۔ مگر خطبۂ جمعہ کے احترام کے پیش نظر خاموشی بہتر لگی۔ جب خطبۂ جمعہ اور نماز تمام ہوئی تو اس ناچیز نے کھڑے ہو کر مسجد کے منتظمین سے التماس کی کہ اہل تشیع کے خلاف جو الزامات لگائے گئے ہیں ان میں سے اکثر بے بنیاد ہیں اور باعث تفرقہ ہیں۔ اور سیدھے سادے مسلمانوں کو ذہنی آزمائش میں مبتلا کرنے کی کوشش ہے۔ اس لیے ان الزامات کا جواب اسی اجتماع کے سامنے آئندہ کسی وقت دینے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ مگر ہوا یہ کہ پھر اسی وقت مسجد سے نکل جانے کا حکم صادر کر دیا گیا۔ جب پوچھا کہ اللہ کے گھر سے کس جرم میں آپ مجھے نکال رہے ہیں تو خطیب کے نوجوان ساتھی اشتعال میں آ کر کچھ کر گزرنے ہی والے تھے کہ بڑی دقت سے معاملہ رفع دفع ہوا۔

اسی طرح کا ایک اور واقعہ ہے کہ گزشتہ جولائی میں ایران سے ایک جید عالم آیت اللہ زنجانی ٹورانٹو میں ہونے والی ایک کانفرنس میں شرکت کے لیے آئے۔ اہل تشیع شب جمعہ کا ایک حصہ عبادات اور مخصوص دعاؤں میں گزارتے ہیں۔ چنانچہ آیت اللہ زنجانی مغرب و عشاء کی نماز اور دعائے کمیل کے لیے ٹورانٹو کی شیعہ مسجد میں پہنچے۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ ایسے عالم دین سے مجمع کو خطاب کرنے کی درخواست کی جاتی۔ اس کی بجائے مسجد کے انچارج خود تقریر کرنے لگے۔ جب ان کا بیان ختم ہوا تو خود آیت اللہ زنجانی نے چند منٹ کی تقریر کی اجازت طلب کی۔ بیشتر مشکل سے اجازت ملی۔ حضرت نے چند باتیں کیں لیکن جلد ہی یہ واضح ہو گیا کہ مسجد کے روایتی شیعوں کو ایک انقلابی سوچ کے عالم کی باتیں سننا گوارا نہیں۔ چنانچہ جلد ہی ان کی تقریر ختم کرا دی گئی یہاں تک کہ انہیں دعائے کمیل تک پڑھنے کی اجازت نہیں دی گئی۔

خیال آتا ہے کہ آج اگر علامہ اقبال آتے اور اپنا یہ پیغام

اے گرفتار ابوبکرؓ و علیؓ ہوشیار باش

لیے ہوئے ان مذکورہ مساجد میں پہنچتے تو انہیں وہاں داخلے تک کی اجازت نہ ملتی!

نتیجہ کار یہ ہے کہ مخصوص مفادات، اسلام دشمن داخلی یا خارجی سازشوں کے آلۂ کار بننے والے مبلغین و ذاکرین کی بنا پر سادہ لوح مسلمانوں میں شکوک و شبہات پیدا کرنے میں عالمی کفر کو کامیابی ہو رہی ہے۔ اگرچہ یہ حقیقت ہے کہ دور حاضر میں جتنا سنی اور شیعہ علما مل کر کام کر رہے ہیں اور ایک دوسرے سے جتنے قریب ہیں اتنے پچھلی کئی صدیوں میں نہیں تھے۔ مگر ہماری بدنصیبی یہ ہے کہ عالمی ذرائع ابلاغ پر کفر کا قبضہ ہونے کی وجہ سے ایسی خوش آئند اور حوصلہ افزا باتیں عام مسلمانوں تک نہیں پہنچ پا رہی ہیں۔

مثلاً لبنان کا ایک سنی عالم و مجاہد شیخ حرب کفار کے خلاف جنگ میں شہید ہوتا ہے تو ایران کی شیعہ اسلامی حکومت اس کی یاد میں ڈاک کا ٹکٹ شائع کرتی ہے۔ لبنان ہی میں شیعہ عالم شیخ فضل اللہ، سنی عالم شیخ سعید شعبان سے اتحاد کرتے ہیں تو خدا دشمن عالم کی مورد بنتے ہیں اور جنگ میں تمام بڑا شیطان امریکہ اور اس کے حواری اسرائیل کو شکست فاش ہوتی ہے۔ مسجد اقصیٰ کے سابق امام اور عالمی شہرت کے سنی عالم دین شیخ التمیمی تہران میں جہاں لاکھوں کی تعداد میں شیعہ بھائی بہنیں ایک جگہ نماز جمعہ ادا کرتے ہیں وہاں خطبۂ جمعہ اور نماز جمعہ کی امامت کرتے ہیں۔ لندن کے مسلم انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر اور نامور دانشور ڈاکٹر کلیم صدیقی کی تمام توانائیاں ایران کے اسلامی انقلاب کی استقامت اور فروغ پر کام کرنے میں صرف ہو رہی ہیں۔ یہ سب اتحاد اسلامی اور وحدت فکر کی جانب ٹھوس اقدامات ہیں۔

ایران میں قم کے آیت اللہ بروجردی جو رہبر انقلاب امام خمینی کے استاد بھی تھے اسلامی اتحاد کے عظیم حامی تھے۔ انہوں نے عالم اسلام اور خاص طور پر مصر کے علما سے تعلقات قائم کیے۔ قاہرہ کی اسلامی یونیورسٹی الازہر میں فقہ جعفریہ پر بڑی سنجیدگی سے تحقیق کی گئی جس پر مفتی اعظم شیخ محمود شلتوت مصری (۱۹۶۳ء) نے اپنا مشہور فتویٰ صادر کیا:

"... کسی مسلمان کے لیے مذہب جعفریہ جسے بالعموم مذہب اثناعشری یا امامیہ کہا جاتا ہے، کی تقلید سنی فرقہ کی طرح شرعی حیثیت سے جائز ہے۔ لہٰذا یہ مسلمانوں کے مفاد میں ہے کہ وہ اس حقیقت پر غور کریں اور منافرت پھیلانے والی ایسی تمام باتوں سے گریز کریں جو وہ کسی مخصوص فرقے کے بارے میں سوچتے ہیں۔۔۔"

آیت اللہ العظمیٰ جناب خمینی نے کھلا واضح خطبہ دیا ہے کہ شیعہ سنی امام کے پیچھے اور سنی شیعہ امام کے پیچھے نماز میں شرکت کر سکتا ہے۔ یہ اتحاد اسلامی کی جانب انقلابی فیصلے ہیں۔ یہاں پر اتحاد کا مطلب یہ ہرگز نہیں لینا چاہیے کہ سنی شیعہ ہو جائیں یا شیعہ سنی ہو جائیں بلکہ ہر ایک اپنے اپنے مسلک پر قائم رہ کر اتحاد کے ساتھ اسلامی تحریک کے لیے کام کرے اور اسلام دشمنوں کا مل کر مقابلہ کرے۔ یہی عالم اسلام کے لیے نجات کا راستہ اور وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

عجیب یہ بھی سچا ہوگا کہ دنیا میں صرف دو حقیقتیں ہیں — اسلام اور کفر۔ "... بیشک (اے رسول) آپ کی امت، امت واحدہ ہے" (قرآن ۲۳، ۵۲) اور ملت کفر میں چاہے یہود ہوں یا اہل ہنود، روسی کمیونسٹ ہوں یا مغربی نظام کے حامی، اسلام کے خلاف وہ سب ایک ہیں۔ اور ان کا مقابلہ بھی اسی طرح ہو سکتا ہے۔ بلا امتیاز تفریق ایک امت، حق و صداقت کی راہ، نتائج کی فکر سے بے پرواہ۔ کیونکہ یہ "کتنی ہی چھوٹی جماعتیں ہیں جو بڑی جماعتوں پر حکم الٰہی سے غالب آگئیں" (قرآن ۲، ۲۴۹)

اطہر ادریسی

گاہے گاہے باز خواں

نفس حق

سفر کربلا

(۱)

[illegible]

(۲)

[illegible]

(۳)

[illegible]

(۴)

[illegible]

(۵)

[illegible]

(۶)

[illegible]

احترام و محبت

[illegible]

(۷)

[illegible]

(۸)

[illegible]

(۹)

[illegible]

خواتین کا صفحہ

> سہل پسند بچے جرائم پسندی کی جانب مائل ہو جاتے ہیں

بچے کو اپنا کام خود کرنے دیجیے

بچوں کی تعلیم و تربیت کی بنیادی غرض و غایت انہیں صحت مند اور مفید شہری بنانا ہے۔ گھریلو تربیت کا مقصد بچوں کی صحت کی نگہداشت کرنا ہی نہیں بلکہ ان میں انسانیت کے اعلیٰ اوصاف اجاگر کرنا بھی ہے۔ اسی طرح مدرسہ کی تعلیم کا مقصد صرف طلبہ کو امتحان میں پاس کرانا ہی نہیں ہوتا بلکہ ان کو زندگی کی ذمہ داریوں کے لئے تیار کرنا ہوتا ہے۔ ایسی تربیت خواہ وہ گھریلو ہو یا نصابی اگر اس بنیادی نکتہ کو نظر انداز کرتی ہے تو وہ بچوں کے اخلاق اور شخصیت کو غلط سانچوں میں ڈھالنے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ بچوں میں فکر و عمل کی اہمیت، افادیت اور محنت کے وقار کو اجاگر کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ انہیں محنت کیلئے اور زندگی کام میں دلچسپی لینے کی عملی تربیت دی جائے۔ کیونکہ یہی بچے جب بڑے ہو کر حکومت کے اہم امور چلانے کے ذمہ دار بنتے ہیں۔ زندگی کے تمام شعبوں میں کامیابی انہی لوگوں کی قابل قدر خدمت کی محتاج ہوتی ہے اور بڑے لوگ وہی بنتے ہیں جو ابتدا سے محنت و مشقت کے عادی ہوں۔

بچے فطری طور پر بداخلاق نہیں ہوتے۔ اچھی صحبت اور معقول نگہداشت ہی ان میں اچھے اوصاف پیدا کر سکتی ہے۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ بچہ جب کسی جرم کا ارتکاب کرتا ہے تو افراد خانہ کو اس سے کس قسم کا سلوک کرنا چاہیئے تاکہ آئندہ وہ محتاط ہو جائے اور کسی دوسرے جرم کا ارتکاب نہ کرے۔ ہو سکتا ہے اس سوال سے بہت سے طریقے آپ کے ذہن میں گردش کرنے لگیں۔ مثلاً کیا یہ مناسب ہوگا کہ۔

ایسے بچے کو عدالت میں لا کر سزا دی جائے یا اجرہ معاملہ کر بچے کی تنبیہ کی حد تک محدود رکھا جائے۔ یا بچے کی نقل و حرکت پر پابندی عائد کر دی جائے۔

یہ ساری تدبیریں جاہلانہ ہوں گی اور ایسا کبھی نہیں کرنا چاہیئے۔ مناسب بات یہ ہے کہ مجرم بچے کی اصلاح سے پہلے ماحول اور باقی اسباب کا تجزیہ بہت ہی ضروری ہے۔ اسباب جانے بغیر محض جرم پر توجہ مرکوز رکھنا غیر سائنسی اور بچے کیلئے نقصان دہ طریقہ ہوگا۔

قانونی طریقہ صرف اس حد تک کام کر سکتا ہے کہ بچے کے جرم کی رعایت سے اس کی سزا تجویز کر دیتا ہے لیکن ہمارا قانون نفسیاتی طریقہ کار کو نظر انداز کر دیتا ہے۔ نفسیاتی طریقہ کار ذہن کے عمل کا مطالعہ کرتا ہے۔ چوری ایک ذہنی و بدعملی کی علامت ہے بچے کو جیل میں بند کر دینے کے بعد آپ معاشرے کو بری عادتوں سے اور خطرناک عوامل سے پاک نہیں کر سکتے۔ اخلاقی تربیت کا بہترین وقت بچپن کا زمانہ ہے۔ اگر بچوں کو ابتدائی عمر ہی میں اخلاقی اصولوں سے اچھی طرح روشناس کرا دیا جائے تو بالغ ہو کر ان کے بداخلاق ہونے اور جرائم کی دنیا میں ان کے بھٹکنے کا احتمال تقریباً ختم ہو جاتا ہے۔

بچہ اگر چوری کا مرتکب ہو تو یہ جاننا ضروری ہے کہ ایسی حرکت کرنے پر کیوں مجبور ہوا۔

بچے خوبصورت ماحول چاہتے ہیں۔ گھر میں اگر مناسب ماحول میسر نہ ہو کھانے پینے کی چیزیں اور کھلونوں کی تفریح بھی میسر نہ ہو تو بچے کی اکتائی ہوئی طبیعت باہر کے ماحول کو ترجیح دیتی ہے کیونکہ ماحول کے متعلق بچے کا اپنا مخصوص رد عمل زیادہ اہم ہے۔ ناسازگار ماحول بچے کے ذہن کو بری طرح متاثر کرتا ہے اور ماحول کے متعلق بچوں کا اپنا انفرادی رد عمل جرم کی بڑی وجہ بن جاتا ہے اس لئے یہ بہت ضروری ہے کہ مجرم بچے کے ماحول کے علاوہ اس کے ذہن کا تجزیہ کیا جائے۔ اس طرح کا تجزیہ بچوں کی جرم پسندی میں خاطر خواہ کمی کر دیتا ہے۔

آپ کے مسائل

دو دوست

باہمی ہم آہنگ نہ ہو سکیں

ہم دو بہن بھائی ہیں۔ میری عمر سولہ سال اور بھائی مجھ سے دو سال بڑا ہے۔ مجھے ہمیشہ معلوم تھا کہ ممی ڈیڈی کے آپس میں بہت سے اختلافات ہیں۔ بھی اکثر ممی کو یہ کہتے سنا کہ میں صرف بچوں کی خاطر اتنا کچھ برداشت کر رہی ہوں لیکن میرا خیال تھا کہ حالات اتنے زیادہ خراب نہیں ہیں کہ نوبت طلاق تک پہنچ جائے۔

چند روز پہلے ممی نے بتایا کہ ہم نے یہ طے کیا ہے کہ کچھ عرصہ علیحدہ رہیں۔ اگر حالات ٹھیک ہو گئے تو ٹھیک ہے ورنہ طلاق ہو جائے گی۔ میرے والدین نے یہ فیصلہ بہت سوچ بچار کے بعد کیا ہے۔

ڈیڈی آج کل بہت دیر سے گھر آتے ہیں۔ لیکن بظاہر وہ مطمئن لگتے ہیں لیکن ممی کی حالت دگرگوں ہے۔ وہ بیٹھے بیٹھے رونے لگتی ہیں۔ میں اپنے ماں باپ سے پیار کرتی ہوں۔ بھائی کو بھی اس صورت حال کا علم ہے۔ وہ مجھ سے اس موضوع پر بات کرنے کو تیار نہیں ہے۔

میں دل سے چاہتی ہوں کہ ہمارا گھر اسی طرح قائم رہے لیکن کیا کروں۔ — ع۔ س۔

پہلے تو سب سے پہلے اپنے احساسات کے بارے میں اپنی ممی سے بات کرو۔ ان سے کہ صرف یہ کہ تمہارے دل کا بوجھ ہلکا ہوگا۔ ان کو بھی ڈھارس بندھے گی۔

یہ صورت حال کافی تکلیف دہ ہے تمہارے لئے بھی۔ تمہارے بھائی کے لئے بھی۔ وہ اس موضوع سے بھلا تم سے کیا بات کرے۔ اسے بھی یہ اچھا نہیں لگ رہا ہوگا۔ لیکن ہر کوئی اپنے دکھ کے ساتھ اچھا انداز میں نمٹتا ہے۔ تمہیں ضرورت ہے کہ کسی سے بات کرو اور وہ اسی بات کو تم سے زیادہ دکھ محسوس کرتا ہے۔

تمہاری ماں نے نہ جانے کتنے مراحل سے گزر کر یہ فیصلہ کیا ہوگا۔ میاں بیوی اتنے برسوں تک کسی نہ کسی طرح اپنے اختلافات کو برداشت کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ آپ نے اپنے کانوں سے سنا کہ آپ کی ماں نے آپ کی خاطر بہت کچھ برداشت کیا۔ میں صرف تمہارے ڈیڈی کو قصوروار نہیں ٹھہرا رہی۔ ممکن ہے وہ اپنی جگہ ٹھیک درست ہوں لیکن بس یہ ہے کہ وہ دونوں باہمی ہم آہنگ نہ ہو سکیں۔ ڈیڈی سے بھی ایسی ہی بات کر لینا۔ دیکھو وہ کیا کہتے ہیں۔

ہوگا۔ اس نے آپ کی غیر موجودگی میں جو کچھ کیا ہے وہ آپ کے لئے قابل قبول ہوگا۔ بہرحال آپ اپنا عندیہ بیان کر دیجیے۔

اس نے غیر ذمہ داری کا ثبوت دیا تھا تو اب اس کی سزا ملنی چاہیئے۔ وہ دوست جو ہفتہ بھر آپ کے گھر کو اڈا بنائے رہے اب صاحبزادے سے کہیں کہ گھر تم پر چھوڑنا ٹھیک نہیں ہے اس لئے تم ہماری آئندہ چھٹی کے دوران اپنی رہائش کا انتظام خود کرو۔ اس طرح اسے یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ اس کے پیارے دوست اس کے لئے کتنے پرخلوص ہیں۔ جاتے ہوتے آپ اتنی رقم ضرور دے جائیں کہ وہ اچھی طرح گزر بسر کر سکے۔ نہ کم نہ زیادہ۔

کچھ بچے اس عمر میں خود غرض قسم کے لڑکوں کے چکر میں ضرور آ جاتے ہیں لیکن وہ اس طرح احساس ذمہ داری اپنا لیتے ہیں۔

فرض بھی تسکین خاطر بھی

چھ ماہ قبل میرے والد کا انتقال ہو گیا میری والدہ نے اپنا گھر فروخت کر دیا اور ایک چھوٹا سا فلیٹ لیا ہے۔ ان کی آمدنی صرف پنشن ہے۔ وہ بہت آزردہ خاطر رہتی ہیں۔ میں اور میرے شوہر ان کا حتی الامکان خیال رکھتے ہیں لیکن وہ ہر وقت یہی کہتی رہتی ہیں کہ کسی کو ان کی پرواہ نہیں۔ میرے شوہر کا خیال ہے کہ ہم کسی بڑے گھر میں منتقل ہو جائیں اور والدہ کو اپنے پاس رکھیں۔ میں اس پر تیار ہوں مگر مجھے یہ خیال ہے کہ ان کی مشکل طبیعت کی وجہ سے وہ ہماری بھی زندگی خراب کر دیں گی۔

ت۔ د۔ لندن

اب تو یہ دستور ہوتا جا رہا ہے کہ بڑے بوڑھوں کو ہوم میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ وہ یہی کہتے ہیں کہ ہماری نجی زندگی میں خلل پڑتا ہے مگر یہ نہیں سمجھتے کہ اقدار پر ضرب ہوتا ہے۔ ہم ذکر کئے دیتے ہیں کہ ہم کہیں بھی رہیں اپنا وجود یا شناخت میں فرق نہیں آنے گا۔

آپ کو اپنے شوہر کا تعاون حاصل ہے ورنہ یہ بھی ہو سکتا تھا کہ آپ ماں کو ساتھ رکھنا چاہتیں مگر شوہر کی ناراضگی رکاوٹ بنتی۔ یہ نہ صرف آپ کا فرض ہے بلکہ وہ بہت سی باتوں میں معاون بھی ثابت ہوں گی۔ آپ جب چاہیں باہر جا سکتی ہیں۔ بچوں کو ان کے پاس چھوڑ سکتی ہیں۔ پھر دل بھی مطمئن رہے گا کہ بوقت ضرورت ماں کا خیال رکھا۔ ان کی شکایتیں آسانی سے دور کی جا سکتی ہیں۔

ہمیں کسی کا ڈر نہیں

ہمارے دو بچے ہیں۔ بیٹی کی شادی ہو چکی ہے بیٹا اٹھارہ سال کا ہے۔ گذشتہ برس ہم دونوں میاں بیوی ایک ماہ کے لئے پاکستان گئے۔ بیٹا امتحانوں کی وجہ سے ہمارے ساتھ نہ جا سکا تھا۔ جب ہم چھٹی سے واپس آئے تو علم ہوا کہ ہماری غیر موجودگی میں ہمارے بیٹے کے دوست آتے رہے اور گھر میں ہر طرح کی بے ہودگیاں ہوتی رہیں۔ جب میں واپس آئی تو گھر کی حالت دیکھ کر پریشان ہو گئی۔ بیٹے سے پوچھا تو کہنے لگا کہ میں کیا کرتا۔ اکیلا تھا تو میرا دل لگا رہتا۔ پریشانی اس کے باپ نے تو ایک لفظ نہیں کہا البتہ میں نے اسے سمجھانے کی کوشش کی۔

اب میرے شوہر چھٹی پر کہیں باہر جانا چاہتے ہیں اور شوہر ہی کہ میں بھی ساتھ چلوں۔ میں نے وہ ملک دیکھا ابھی نہیں لیکن بیٹے کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ میرے شوہر کا کہنا ہے کہ اب اس کی وجہ سے ہم گھر سے نکلنا نہیں چھوڑ سکتے۔

بالکل صحیح کہتے ہیں۔ آپ کو ان کے ساتھ ضرور جانا چاہیئے۔ آپ معترف ہیں کہ اپنی زندگی بیٹے کی ذمہ داری اہم ضرور ہے لیکن آپ اس کی چوکیداری نہیں کر سکتیں۔ ممکن ہے اس کا جیسا کہ

تعارفی
مہر

میری عمر تئیس سال ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں بہت شرمیلا ہوں۔ کسی سے بات کرتے وقت بلش کرنے لگتی ہوں۔ اگر کسی پارٹی وغیرہ میں جاؤں تو ایک کونے میں گھس کر بیٹھ جاتی ہوں۔ اس پر میرے چند دوستوں نے کہا کہ اس طرح تو تم سب سے الگ تھلگ ہو جاؤ گے۔

یہ بات میری سمجھ میں آ گئی میں نے تہیہ کر لیا کہ سب سے ملوں گی۔ ٹھیک ٹھیک، گروں گا لیکن جب میں کسی سوشل کلب میں جاتا ہوں اور خود کو دوسروں کے ساتھ متعارف کرواتا ہوں تو دوسرے لوگ مسکرا کر آگے بڑھ جاتے ہیں۔ پھر میں بہت شرمسار ہوتا ہوں۔ ج ع۔

تم بھی عجیب ہو۔ جس جگہ جانے والے ہو تو پہلے ہی وہاں رہنا ہو کہ یہ سوچ کر بیٹھ جانے سے تو لوگوں پر ظاہر ہوتے ہو۔ اس خیال میں ہو سکتا ہے کہ کبھی نہیں اچھا دوست یا اچھی دوست مل جائے۔ لیکن اس سے پہلے بہت سی شرمساریاں اٹھانی پڑیں گی۔ کسی سے بھی ملتے ہو ناہر کی بات نہیں ہے ایک ہر کسی کو پکڑ کر اپنا نام ولدیت بتانے کے بجائے صرف یہ کہہ دیا کافی ہے "ہیلو کیسے ہو۔ آج موسم اچھا ہے نا" باقی باتیں اپنے دوستوں سے، ملنے جلنے والوں سے کرنا بہتر ہے بات شروع ہوگی تو بات بڑھانے کے موضوع بھی مل جاتے ہیں۔

چھوڑ کر نہ جائیے

ایک ہوٹل کے مالک نے مسافروں کی سہولت کے لئے کمروں میں نوٹس لگا رکھا تھا۔ جس پر لکھا تھا ہوٹل چھوڑنے سے پہلے تمام چیزوں کا جائزہ لے لیں کہیں آپ کوئی چیز چھوڑ کر تو نہیں جا رہے۔

ایک رات ایک نوجوان جوڑا ہوٹل میں آیا۔ دوسری صبح جب وہ جوڑا واپس جانے لگا تو کمرے کو دیکھا اور چیزوں کے علاوہ اور بہت سارا چھوٹا موٹا سامان اپنے ساتھ لے گیا۔ اطلاع ملنے پر جب ہوٹل کا مالک کمرے میں داخل ہوا تو اسے نوٹس کے ساتھ ایک پرچہ ملا جس پر لکھا تھا۔ یادہانی کے لئے بہت بہت شکریہ ہم نے حتی الوسع کوشش کی کوئی چیز نہیں چھوڑی بجز ایک الماری کے جس کو اٹھانا ہمارے بس کی بات نہ تھی۔

تازہ بہ تازہ

قومی اعزازات

یوم آزادی کے موقع پر حکومت نے مختلف قومی اعزازات زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والوں کو دینے کا اعلان کیا۔ ادب میں ستارۂ امتیاز کا اعزاز ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری، ممتاز مفتی اور شکیلہ احمد حسن کو دیا گیا۔

بھارت میں بھی اس موقع کی مناسبت سے عربی اور فارسی میں اعلیٰ خدمات پر مولانا حبیب الرحمان اعظمی اور ڈاکٹر مختار احمد فاروقی کو عربی کا اور الیس نظام الدین گوریکر کو فارسی کا قومی اعزاز دیا گیا۔

گھاس میں تتلیاں

ڈاکٹر وزیر آغا کے کلام کا نیا مجموعہ "گھاس میں تتلیاں" کے نام سے چھپ گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اسے میراجی سے معنون کیا ہے۔ اور پیش لفظ میں شاعری کو مدہم لو میں جلنے والی موم بتی سے مشابہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ شاعر اس روشنی میں اپنے اندر کی یاترا کرتا ہے اور تحت الشعور سے اشعار کے گوہر آبدار برآمد کرتا ہے۔

چاند خداوندان سے انشائیہ کی آواز

"چاند خداوندان" محمد یونس بٹ کے انشائیوں کا پہلا مجموعہ ہے، جسے مکتبۂ داستان لاہور نے شائع کیا ہے۔

تخلیقی ادب شائع ہو گیا

معروف اور ممتاز ادبی مجلہ "تخلیقی ادب" کا چوتھا خصوصی شمارہ پاشا رحمان، آصف مشفق اور مشفق خواجہ کی ادارت میں کراچی سے شائع ہو گیا ہے۔ اس دیدہ زیب اور ضخیم خصوصی شمارہ میں متنوع ادبی تخلیقات شامل ہیں، جن میں افسانوں، نظموں اور غزلوں، طنز و مزاح، عالمی ادب کے تراجم کے علاوہ خصوصیت کے ساتھ چند مخصوص گوشے شامل کئے گئے ہیں۔ یہ گوشے مخصوص مطالعوں کے علاوہ منتخب فنکاروں ساقی فاروقی، جیلانی بانو، میرزا یگانہ، محمد حسن عسکری کے علاوہ ہرمن ہیسے اور ڈی ایچ لارنس سے تعلق رکھتے ہیں۔ حسن عسکری کا گوشہ اس لحاظ سے خاص طور پر قابل مطالعہ ہے کہ اس میں ڈاکٹر آفتاب احمد خاں کے نام حسن عسکری کے اہم غیر مطبوعہ اور کچھ تیشیوں میں اہم خطوط شامل ہیں۔ ساقی فاروقی کے گوشہ میں ان کی متعدد شعری تخلیقات کے علاوہ ان کا ایک بہت اہم مضمون "نظم کا سفر" شامل ہے جس میں فیض، میراجی اور ن م راشد کی شاعری پر ایک نئے نقطۂ نظر سے نگاہ ڈالی گئی ہے۔ اپنے ان مخصوص گوشوں کے لحاظ سے یہ تنہا شمارہ کسی خاص نمبر کے مساوی ہے۔ جبکہ افسانوں میں میرزا ادیب، جوگندر پال، جیلانی بانو، غلام الثقلین نقوی، عوض سعید، انور عنایت اللہ اور شعری تخلیقات میں پروفیسر اصغر انصاری دہلوی، ادا جعفری، سردار جعفری، شکیل اعظمی، ظہیر کاشمیری، شان الحق حقی، ناصر سعود جیسے ممتاز و معتبر نام شامل ہیں۔ مضامین کے حصہ میں "اردو ادب کے عمرانی مطالعہ کی ضرورت" ڈاکٹر ابو سعید کا مقالہ، "اسلامی ادب کی فکری بنیاد" پر پروفیسر فروغ احمد کا مقالہ اور "مجنوں گورکھپوری" پر محمد علی صدیقی کا مقالہ خاص اہمیت کے حامل اور فکر انگیز کہے جا سکتے ہیں۔

ادب و ثقافت

دید و بازدید

کچھ زود اندیش

- مشفق خواجہ کا مزاج تحقیقی لیکن ذہن تخلیقی ہے۔
- خاص ہنگامہ پر مضامین کا مجموعہ، تخلیقی ادب کا چوتھا شمارہ
- پیتل کے ڈھیر میں ایک گرام سونے کی ڈلی
- فیض صاحب ——— ساقی فاروقی کے نرغے میں

[illegible]

غم حسین

سید احسن علی احسن

غمِ حسین غمِ جاں بنے تو بات بنے !
یہ دردِ خونِ رگِ جاں بنے تو بات بنے !
ٹھہر ٹھہر کے اُٹھے دردِ دل تو کیا حاصل
دُرونِ خانۂ دل میں بسے تو بات بنے !
ہر ایک گام پہ پیشِ نظر ہو مرضیِ رب !
رہِ حیات اسی ڈھب کٹے تو بات بنے !
کسے سکون میسر ہے اس زمانے میں
غمِ حیات کا بادل چھٹے تو بات بنے !
علی و بوذر و سلمان کی غلامی کا !!
یہ تاجِ فقر مرے سر سجے تو بات بنے
عروجِ عالمِ اسلام انتظار میں ہے
تعصبات کی یہ شب ڈھلے تو بات بنے
غمِ حسین نے تازہ کیا یہ عہدِ جنوں
خدا کی راہ میں گردن کٹے تو بات بنے
تلاشِ بخششِ رب سب کو ہے مگر احسن
برائیوں سے جو خلقت بچے تو بات بنے

دعا دعا چہرہ

عبید اللہ ... [illegible]

دعا دعا وہ چہرہ
حیا حیا وہ آنکھیں
صبا صبا وہ زلفیں
چلے لہو گردش میں
رہے آنکھ میں دل میں
بسے مرے خوابوں میں
چلے اکیلے بن میں
سجے ہر اک محفل میں
کبھی کسی چلمن کے پیچھے
کبھی درخت کے نیچے
کبھی وہ ہاتھ پکڑے
کبھی ہوا سے ڈرتے
کبھی وہ بارش اندر
کبھی وہ موج سمندر
کبھی وہ سورج ڈھلتے
کبھی وہ چاند نکلتے
کبھی خیال کی رو میں
کبھی چراغ کی لو میں

کبھی بال سکھائے آنگن میں
کبھی تلک لگائے درپن میں
کبھی چلے پون کے پاؤں میں
کبھی بیٹھے دھوپ میں چھاؤں میں
کبھی پائل پائل جھنوں میں
کبھی چھاگل چھاگل سینوں میں
کبھی پھولوں پھول وہ تھالی میں
کبھی دیوں بھری دیوالی میں
کبھی سجا ہوا آئینے میں
کبھی دعا بنا وہ زینے میں
کبھی اپنے آپ سے جھگڑوں میں
کبھی چیون سوچ ترنگوں میں
کبھی نقش نور فضاؤں میں
کبھی مولا حضور دعاؤں میں
کبھی رکے ہوئے کسی لمحے میں
کبھی دیکھے ہوئے کسی چہرے میں
وہی چہرہ پوجتا رہتا ہوں
وہی آنکھیں سوچتا رہتا ہوں
وہی زلفیں دیکھتا رہتا ہوں

[illegible]

غزلیں

احمد مشتاق

پھر وہی آنسو وہی خاموشیاں سازوں کے بعد
تم آوازوں سے پہلے ہو دو آوازوں کے بعد
کون بتلائے کہ کتنی دستکیں باقی ہیں، اور
تیرا دروازہ کھلے گا کتنے دروازوں کے بعد
جانے کس کس سے ملیں ہم تجھ سے ملنے کے لئے
پھر تری آواز آئے کتنی آوازوں کے بعد
پھر وہی جلتی ہوئی شاخیں وہی پتوں کے ڈھیر
کیا ملا ان بے جہت بے در پروازوں کے بعد
شوقِ ہنگامہ طلب کچھ اس کا اندازہ بھی ہے!
دو گھڑی پر ہول سناٹا ہے آوازوں کے بعد

فضائے دل پہ کہیں چھا نہ جائے یاس کا رنگ
کہاں ہو تم کہ بدلنے لگا ہے گھاس کا رنگ
تمہارے بعد بہت آندھیاں چلیں پھر بھی
بجھا نہیں مری آنکھوں کے آس پاس کا رنگ
گلی میں اور بھی خوش وضع صورتیں لیکن
نہ وہ بدن کی مہک تھی نہ وہ لباس کا رنگ
تو پھیلتے ہوئے لفظ کیا کریں مشتاق
جھلک اٹھے جو غزل میں دلِ اداس کا رنگ

اجلا ترا برتن ہے اور صاف ترا پانی
اک عمر کا پیاسا ہوں مجھ کو بھی پلا پانی
ہے اک خطِ نادیدہ دریائے محبت میں
ہوتا ہے جہاں آکر پانی سے جدا پانی
دونوں ہی تو سچے تھے الزام کسے دیتے
کانوں نے کہا صحرا آنکھوں نے سنا پانی
کیا کیا نہ ملی مٹی کیا کیا نہ دھواں پھیلا
کالا نہ ہوا سبزہ میلا نہ ہوا پانی
جب شام اترتی ہے کیا دل پہ گزرتی ہے
ساحل نے بہت پوچھا خاموش رہا پانی
پھر دیکھ کہ یہ دنیا کیسی نظر آتی ہے
مشتاق مئے غم میں تھوڑا سا ملا پانی

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ
صرف 15 ڈالر ہے
جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لئے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے۔

ADVERTISEMENT No.....
C/O AL-HILAL
335 HOLLYBERRY TRAIL
NORTH YORK, ONT.
M2H 2P6

اشتہار نمبر (۳۱): کینیڈین شہری طلاق شدہ، مذہبی خیالات کی شریف اور تعلیم یافتہ خاتون کے لیے ۵۰ تا ۵۵ سال عمر کے مذہب سے تعلق رکھنے والے شریف اور سنجیدہ مزاج شخص کا رشتہ مطلوب ہے۔ دلچسپی رکھنے والے اپنے فون نمبر کے ساتھ جلد کوائف سے آگاہ فرمائیں۔

*

اشتہار نمبر (۳۲): کراچی سے تعلق رکھنے والے کینیڈین امیگرنٹ برسر روزگار ۲۷ سالہ شریف خاندان کے لڑکے کے لیے ۲۰ تا ۲۵ سال کی سیدھی سادی سنجیدہ اور شریف الطبع لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔

*

اشتہار نمبر (۳۳): طلاق یافتہ ۳۸ سالہ پاکستانی کینیڈین پروفیشنل شخص کے لیے ۳۰ تا ۳۸ عمر کی سلیقہ شعار قبول صورت خاتون کا رشتہ مطلوب ہے۔ تفصیلات کے لیے خط لکھیے۔

***

اشتہار نمبر (۳۴): ٹورانٹو میں اپنے خاندان کے ساتھ رہائش پذیر، کراچی سے تعلق رکھنے والی ۲۳ سالہ خوبصورت اور خوب سیرت لڑکی کے لیے مناسب عمر کے پروفیشنل اور شریف لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ دلچسپی رکھنے والے جلد کوائف کے ساتھ اپنا فون نمبر بھی تحریر فرمائیں۔

*

اشتہار نمبر (۳۵): کینیڈین امیگرنٹ ۲۶ سالہ، ٹیکنیکل کام کرنے والے شریف خاندان کے لڑکے کے لیے دراز قد رکھنے والی قبول صورت لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ رشتے میں دلچسپی رکھنے والے اپنے فون نمبر کے ساتھ "الہلال" کی معرفت خط لکھیں۔

***

اکاؤنٹنگ میں تعلیم یافتہ امریکی شہری عمر ۲۸ سال کے لیے کینیڈین امیگرنٹ تقریباً ۲۵ سال عمر کی مسلمان لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ مزید معلومات کے لیے فون کیجئے۔

(416) 929-5927

مقامی خبریں

● کریسنٹ اور الہلال کے ڈیپٹی کریم ضیاء عزیز جناب انور سعید پچھلے دس ہفتوں سے نارتھ یارک ہسپتال میں صاحب فراش ہیں۔ قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موصوف کی صحت یابی کے لیے دعا فرمائیں۔

● پاکستانی قومی اسمبلی کے ممبر اور جماعت اسلامی کی مجلس مشاورت کے رکن لیاقت بلوچ ایک دن کے لیے ٹورانٹو تشریف لائے۔ یہاں جامع مسجد میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے فرمایا کہ پاکستان میں خود مختار ایٹمی توانائی کی تنصیبات پر اسرائیل اور بھارت کے مشترکہ حملے کے منصوبے کئی بار ناکام ہو چکے ہیں۔

سلسلۂ ہدایت

سکار برو کے راحیل احمد شاہ ولد مشتاق احمد شاہ نے دس سال کی عمر میں قاضی ایوب نقش کے زیر نگرانی قرآن پاک کا پہلا دور مکمل کر لیا۔

نئے آئین کی بات کرنے والے بے یقینی کی کیفیت پیدا کر رہے ہیں۔ میاں طفیل

بالواسطہ مذاکرات سے مسئلہ افغانستان حل نہیں ہو سکتا۔ اصل فریق روس اور مجاہدین ہیں

صدر ضیاء شاہنواز بھٹو کی تعزیت کر سکتے ہیں تو بے نظیر کو اداروں کے بگڑ جانے سے کیوں روکا جاتا ہے

[illegible]

ممتاز بھٹو اور حفیظ پیرزادہ کو پیپلز پارٹی سے نکالنے کا فیصلہ

دونوں رہنماؤں کو سندھ بلوچ پشتون محاذ سے علیحدگی اختیار کرنے کے لئے ایک ماہ کا نوٹس دیا گیا ہے۔ بی بی سی

پارٹی کی مجلس عاملہ نے یہ فیصلہ متفقہ طور پر کیا ہے۔ ٹکا خان

ممتاز بھٹو اور پیرزادہ کے حمایتی ارکان کو بھی پارٹی سے نکال دیا جائیگا

[illegible]

ممتاز بھٹو — حفیظ پیرزادہ

[illegible]

بھارت جنوبی ایشیا کی بڑی طاقت ہے

بھارت چھوڑنے والے امریکی سفیر کا بیان

[illegible]

کراچی کے ۳۵ کالجوں میں اساتذہ نے کلاسوں کا بائیکاٹ کیا

انتخابات بھی متاثر ہونگے، نیشنل کالج کے واقعہ کے ذمہ داروں کو گرفتار کرنے کا مطالبہ

[illegible]

کالے دھن کو سفید کرنے والے بانڈ

[illegible]

ہمارے اخبارات نہایت بودے ہیں۔ آیت اللہ خمینی

[illegible]

پاکستان ولیم گیمز میں دو لاکھ ڈالر کا ٹھیکہ لیں گے

[illegible]

نیشنل کانفرنس اور جماعت اسلامی کے کارکنوں میں تصادم

[illegible]

MALVERN
PRINTING PRESS
(416) 291-1137

- BOOKS
- FLYERS
- CALENDARS
- BUSINESS CARDS
- BROCHURES
- INVOICES
- LETTERHEADS

FREE ESTIMATES
FAST SERVICE

311 Burrows Hall Blvd.
Scarborough, Ont. M1B 1H8

ملورن پرنٹنگ پریس کینیڈا

بھارتی فوج نے مقبوضہ جموں و کشمیر کے سرحدی دیہات کی ناکہ بندی کر دی

سرحد پار سے "تخریب کاروں" کے داخلے کو روکنے کیلئے جو سو دیہات میں لوگوں کی نقل و حرکت محدود کر دی گئی

بھارتی فوج نے سرحدی علاقے میں نئی حفاظتی چوکیاں قائم کر دیں

سیاچن گلیشیئر ایک نازک مسئلہ ہے ـ فرانام

لاہور میں نصر اللہ خان سمیت ایم آر ڈی کے متعدد رہنماؤں کی گرفتاری و رہائی

پولیس نے تمام رہنماؤں کو چار گھنٹے تک حراست میں رکھا گیا ـ جلسہ کی کوشش ناکام بنا دی

بھارت نے مشرقی پنجاب سے ملنے والی پاکستانی سرحد بند کر دی

جالندھر کے قریب کانگریسی لیڈر کا قتل ـ ٹرین دھماکے سے اڑانے کی کوشش ناکام ہو گئی

ڈسٹرکٹ ایڈمرل احمد ضمیر مرحوم کو نیشنل ہاکی کیلئے خراج تحسین

پاکستان میں ہیروئن کی موذی وبا پر قابو پانے کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں ـ ڈاکٹر مراد علی شاہ

حکومت کسی صورت میں مارشل لاء ختم نہیں کرے گی ـ غفار خان

۵ پنجابی جرنیلوں نے یحییٰ خان کو مجیب الرحمان کو اقتدار منتقل نہیں کرنے دیا

بے نظیر سے ملاقات کی اجازت دی جائے ـ جتوئی

بنگلہ دیش میں آئندہ ماہ سے محدود سیاسی سرگرمیاں بحال ہو جائیں گی

سول افراد کو مزید مناسب حقوق دینے کے لئے کابینہ میں توسیع ہو گی ـ حسین ارشاد

دستور میں آٹھویں ترمیم سے پارلیمنٹ کی حاکمیت ختم ہو جائے گی

Complete Collision Service

- WE DO INSURANCE CLAIMS
- SPECIAL ON COMPLETE PAINT 399.00
- FREE PIN STRIPING ETC.

EXPIRES ON AUGUST 31, 85

CALL
MOHAMMAD MUNIR
759-5810
(Res: 266-6428)

M & D
AUTO BODY REPAIR
260 MIDWEST RD., UNIT 5
SCARBOROUGH, ONT. M1P 3B4

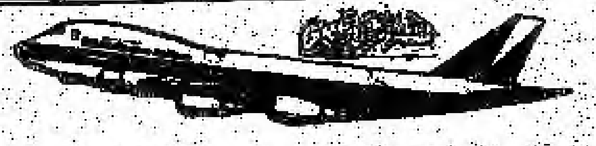

IATA

قابل اعتماد
ادارہ
سستے ترین ٹکٹ

ہمارا مشورہ اور آپ کی بچت

دنیا کے کسی بھی ملک کے لئے ٹکٹ خریدنے سے قبل ہم سے مشورہ ضرور کریں۔

WORLD WIDE

پی آئی اے کے واحد منظور شدہ ایجنٹ

Cumberland Travels Ltd
50 Cumberland Street
Toronto, Ontario
Canada M4W 1J5
Phone: (416) 922-5339

Fortnightly
al-hilal
50¢ Vol.14 No.13 September 25, 1985
Telephone: (416) 493-4374 474-9292
338 Hollyberry Trail, Ont. Canada M2H 2P6

قومی اسمبلی ملک و قوم کے مستقبل کی خاطر آئینی ترمیم مسترد کر دے: نصر اللہ خان

موجودہ اسمبلی کو آئینی ڈھانچے میں تبدیلی کا کوئی اختیار نہیں

شمالی وزیرستان میں پاکستانی سرحدی چوکی پر چار افغان طیاروں کی بمباری

بلا اشتعال حملے پر پاکستان کا شدید احتجاج

بیرون ملک مقیم پاکستانی واپس آکر زرعی صنعتوں میں سرمایہ کاری کریں

ایوان صنعت و تجارت لاہور کی ہر ممکن رہنمائی کریگا: شہباز شریف

آئین میں آٹھویں ترمیم منظور ہو گئی تو اسمبلی مارشل لاء کی بی ٹیم بن جائیگی

پاکستان میں بحالی جمہوریت کیلئے غیر ملکی طاقتوں پر انحصار کرنا حماقت ہے: اصغر خان

جمہوریت صرف پاکستان کے عوام اپنی جدوجہد سے لاسکتے ہیں۔

۶۵ء میں بھارت کو یقین ہو گیا تھا کہ ہم مشرقی پاکستان کا دفاع نہیں کر سکتے

کشمیر کے آپریشن جبرالٹر کے منصوبہ ساز کی قیادت نااہل تھی

ملک کو درپیش مسائل صرف فوجی نوعیت کے نہیں ہیں: میجر جنرل (ریٹائرڈ) غلام عمر

ہم آرڈی سے یا ٹوٹ جائیں ہم کنفیڈریشن کا نعرہ برداشت نہیں کریں گے: خدا نور

پیپلز پارٹی نے ممتاز بھٹو، پیرزادہ اور راؤ رشید کے بارے میں ایک ماہ کے اندر فیصلہ کرنے کا وعدہ کیا تھا

آزاد کشمیر مسلم کانفرنس کا اعلان

دماغی امراض کے ۹۹ مریض بنکے ورثاء لاپتہ ہیں

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

ٹورانٹو (کینیڈا)

الہلال

سالانہ زر خریداری (برائے الہلال) ۱۷ ڈالر

سالانہ زر خریداری (برائے کریسنٹ) ۲۰ ڈالر

سالانہ زر خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۳۵ ڈالر

Name ....

Address ....

Postal Code .... Telephone ....

زر خریداری کا چیک کریسنٹ کے نام لکھیے اور پتہ ذیل پر بھیجیے

338 Hollyberry Trail, Wilowdale, Ontario
Canada M2H 2P6 Ph: (416) 474-9292, 493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی)

بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجیے →

Managing Editor: M Lateef Owaisi